

## 82116- خزیر کے مشتقات والے ذاتی کھانے میں ڈالنے کا حکم

سوال

میری والدہ کی ایک (غیر مسلم) سیلی خزیر کے مشتقات پر مشتمل مساحہ لائی اور کہنے لگی کہ اس میں ڈالی جانے والی اشیاء مصنوعی ہیں، لیکن جب میں نے اس میں ڈالی گئی اشیاء کا پرچہ پڑھا تو اس میں صویا لوپیا، اور مختلف مساحہ جات اور اسنٹ (ذائقہ) لکھا تھا لیکن اس میں یہ بیان نہیں کیا گیا کہ یہ ذاتی اور اسنٹ کس چیز کا ہے۔

میری والدہ کہتی ہے اسے استعمال کرنے میں کوئی مانع نہیں کیونکہ اس میں خزیر کے گوشت وغیرہ میں سے کوئی پیزیر نہیں ہے، لیکن میں موافق نہیں ہوں، آپ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے

؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ مساحہ جات اور ذاتی وغیرہ خزیر کے اجزاء سے بنائے گئے ہیں تو بلاشب و شبہ یہ حرام ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ جو حرام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھاتے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہو انہوں ہو یا خزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ خیر اللہ کے لیے نامزوں کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے}۔ الانعام (145).

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خزیر کا گوشت خبیث اور نجس ہونے کی بنا پر حرام قرار دیا ہے۔

لیکن اگر یہ مساحہ جات مصنوعی ہوں اور اس میں خزیر کا گوشت وغیرہ نہ ڈالا گیا ہو تو اس کی کم از کم حالت مکروہ ہے، کیونکہ یہ اللہ کے حرام کردہ کے مثابہ ہے اور مومن شخص کو چاہیے کہ وہ حرام کردہ اشیاء سے دور رہے، اور ان سے نفرت کرے، نہ کہ ان سے لذت محسوس کرے اور اسے اپنے کھانے میں استعمال کرے۔

پھر ہو سکتا ہے یہ ذاتی جات استعمال کرنا خزیر کا گوشت کھانے کی عادت بننے کا باعث اور ذریعہ بن جائے جس کی بنا پر بعد میں اسے کھانا آسان ہو جائے۔

واللہ عالم۔